از عدالتِ عظمیٰ

چیکاٹیاممااور دیگران

بنام

آر۔بالاکرشناپپااور دیگران

تاریخ فیصلہ: 23 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

جائیداد کا تنازعہ - اپیل - فریقین کے ذریعے تنازعات کا بندوبست - عدالت عظمی میں راضی نامہ دستاویز - سمجھوتہ دستاویز کے لحاظ سے اپیل کا تصفیہ - معاملے کے اس نقطہ نظر میں، مدعا علیہ کو دعووں کے سلسلے میں اور اپیل کنندگان 4 اور 6 کے مفاد کے سلسلے میں کوئی حق یا دلچسپی نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6149، سال 1983۔

آر ایس اے نمبر 986، سال 1974 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 4.9.80 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے اوماناتھ سنگھ، (این پی)، پی پی سنگھ اور چندر شیکھر۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایس آر سیتیا، محترمہ ایس انا اور سید نقوی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

عمل درآمد کے لیے درخواست کا حکم دیا جاتا ہے۔

ہمیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ 16 جنوری 1996 کو اس عدالت کے ذریعے کیے گئے مشاہدات کے مطابق فریقین نے تنازعہ کو حل کیا ہے اور ہمارے سامنے اپنا سمجھوتہ میمو دائر کیا ہے۔ ہمیں سمجھوتہ میمو موصول ہوتا ہے جس کا متن درج ذیل ہے:

"(ا) خسرہ نمبر 194 میں جیسا کہ اوپر آئٹم نمبر 3 میں مذکور 6 ایکڑ 8 گنٹھوں میں سے 'بی' شیڈول پراپرٹی میں 2 ایکڑ 20 گنٹھوں، جہاں 30 فٹ سڑک شمال سے جنوب کی طرف مذکورہ پراپرٹی کے وسط میں جاتی ہے اور وجے پا مذکورہ خسرہ نمبر 194 میں جائیداد کے شمال کی طرف سڑک کے مغربی جانب 2 ایکڑ 20 گنٹھوں کے طور پر اپنے حصے کے طور پر برقرار رہیں گے اور بقیہ حصہ مدعا آر بالکر شنا پا کو جاتا ہے، وجے پا اور بالکر شنا پا میں سے ہر ایک کو مرکز میں 30 فٹ سڑک بنانے کے لیے 15 فٹ چھوڑنا پڑتا ہے، جو جاتا ہے۔ جائیداد کے شمال سے جنوب تک ان کے انفرادی حصص سے جو انہیں خسرہ نمبر 194 میں ملتے ہیں، اور مذکورہ خسرہ نمبر 194 میں موجود سڑک جو مشرق سے مغرب تک جاتی ہے، کو برقرار رکھا جانا چاہیے اور اسے سب کے لیے مشترکہ راستے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔

(ب) خسرہ نمبر 10 میں 3 ایکڑ 18 گنٹھ جیسا کہ 'ڈی' شیڈول میں مذکور ہے۔

(ج) ہاؤس پراپرٹی جیسا کہ 'ایف' شیڈول میں مذکور ہے۔

(2) درج ذیل جائیدادیں یہاں اپیل کنندہ نمبر 6 شری ایچ ناگراجپا کے پاس رہیں گی، وہ جائیدادیں جو انہوں نے یہاں اپیل کنندگان سے رجسٹرڈ سیل ڈیڈز کے ذریعے خریدی تھیں، خسرہ نمبر 15 سے 6 ایکڑ 8 گنٹھوں میں سے 4 ایکڑ 8 گنٹھوں کی حد تک، جسے ایچ ناگراجپا نے پہلے ہی اپنے بیٹے ملک ارجنپا کے حق میں الگ کر دیا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(3) خسرہ نمبر 194 سے آروجے پانے 1 ایکڑ اور 8 گنٹھوں کو اپیلنٹ نمبر 6، ایچ ناگراجپا کے بیٹے این ملک ارجنپا کو سیل ڈیڈ کے ذریعے 50,000 روپے کی رقم میں فروخت کیا تھا۔ اس طرح اس بات پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ مذکورہ ملک ارجنپا مذکورہ زمین وجے پا کو اتنی ہی رقم 50,000 روپے میں واپس فروخت کرے گا اور یہ کہ وجے پا مذکورہ زمین کو اس کے نام پر رجسٹر کروائے گا جب اس معزز عدالت نے اس وعدے کی درخواست کے مطابق حکم منظور کیا۔

(4) درخواست کی جائیدادوں میں سے درج ذیل جائیدادیں جواب دہندہ نمبر 1 بال کرشناپا کے پاس جائیں گی۔

(ا) خسرہ نمبر 194 میں 'بی' شیڈول پراپرٹی میں 3 ایکڑ 26 گنتھا جو کہ مذکورہ شیڈول پراپرٹی کا بقیہ حصہ ہے، آر وجے پا کے بعد، یہاں اپیل نمبر 4 کے پاس 2 ایکڑ 20 گنتھا اپنے حصے کے طور پر ہے۔

اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا ہے کہ وجے پا اور بالکرشنا پا دونوں کو جائیداد کے مرکز میں بننے والی سڑک کے مقاصد کے لیے اس خسرہ نمبر میں مزید اپنے انفرادی حصے مزید 15 فٹ چھوڑنا ہوگا اور آگے مشرق مزید مغرب تک موجودہ سڑک کو برقرار رکھا جائے گا اور سب کے لیے مشترکہ راستے کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

(ب) خسرہ نمبر 15 سے جائیداد کے جنوب کی طرف 'اے' شیڈول پراپرٹی میں باقی 2 ایکڑ۔

(ج) سروے نمبر 82 میں 'سی' شیڈول پراپرٹی میں 0.25 گنتھا؛ اور (د) 'ای' شیڈول پراپرٹی میں ہاؤس پراپرٹی۔

7. رتھنما، اپیلنٹ نمبر 3 اور گریجما، اپیلنٹ نمبر 5 نے بھی مذکورہ شیڈول پراپرٹی کی تقسیم کے لیے رضامندی ظاہر کی ہے کیونکہ ان کا پٹیشن شیڈول پراپرٹیز پر کوئی دعوی نہیں ہے۔

اپیل کو سمجھوتہ میمو کے لحاظ سے نمٹا دیا جاتا ہے۔ معاملے کے اس نقطہ نظر میں، مدعاعلیہ کو دعووں کے سلسلے میں اور اپیل کنندگان 4 اور 6 کے مفاد کے سلسلے میں کوئی حق یا دلچسپی نہیں ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document